بسم اللہ الرحمن الرحیم

رحمان آباد، ڈاک خانہ مانگٹ
براستہ خانقاہ ڈوگراں
ضلع شیخوپورہ

امین احسن اصلاحی

حوالہ نمبر:
تاریخ:

مکرمی، السلام علیکم۔ گرامی نامہ مورخہ ۹ مارچ موصول ہوا۔ آپ نے جو دو واقعات
بھیجے تھے ان کے جوابات میں نے آپ کو لوٹا دیے تھے۔

قیام لاہور

(مولانا فراہی کے قیام لاہور سے متعلق اس کے سوا میرے علم میں کوئی بات نہیں ہے
کہ مولانا مرحوم یہاں مولانا فیض الحسن صاحب سے ادب کی تعلیم کے لیے آئے تھے۔ مولانا فیض الحسن
اورینٹل کالج میں ادب کے پروفیسر تھے۔ مولانا فراہی نے جب ان کے سامنے اپنے مدعا کا اظہار
کیا تو انہوں نے وقت کی قلت کا عذر کیا۔ فرمایا کہ میرے پاس کوئی وقت فارغ
نہیں بچتا۔ ہاں اگر آپ پسند کریں تو جب میں کالج جایا کرتا ہوں اس وقت آپ میرے ساتھ
ہو لیا کریں۔ میں راستہ میں کچھ بتا دیا کروں گا۔ مولانا فراہی نے فرمایا کہ مجھے تو آپ
سے ہر حال پڑھنا ہے۔ آپ جو وقت بھی متعین کریں گے میں اس وقت حاضر ہوں گا۔
مولانا فیض الحسن نے یہ بات غالباً مولانا فراہی کے شوق کا اندازہ کرنے کے لیے امتحاناً
کہی تھی۔ مولانا فراہی کے جواب سے انہیں اندازہ ہو گیا کہ یہ علم کے طالب ہیں۔ پھر
وہ اس کے بعد ہی سے مولانا فراہی کو وقت دینے لگے اور بہت جلد ان کو اندازہ
ہو گیا کہ ان کو تعلیم کے لیے ایک جوہر قابل مل گیا ہے۔
جناب ازہر نے جن صاحب کے مرثیہ پر مقالہ لکھا ہے انہوں نے اس روایت
کے نقل کرنے میں کچھ گڑبڑ کر دی تھی۔ میں نے ان کے مقالہ کے ترجمہ میں
قلم زد کر کے اس کی اصلاح کر دی تھی۔
اس کے علاوہ لاہور میں قیام سے متعلق میرے علم میں کوئی بات نہیں ہے۔
میں نے ایک مرتبہ اس بارے میں کچھ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی تھی
لیکن مجھے کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔)

مجھے لاہور جانا ہوا تو میں اطلاع کروں گا۔
ویسے مسودات میں آپ کو شاید ہی کوئی
تصنیف مطبوعہ چیز ملے گی۔ ان میں
جو چیزیں چھپنے کے قابل تھیں وہ چھپ گئی
ہیں۔

والسلام
امین احسن اصلاحی
۱۵ مارچ ۷۷ء